صَلَّى اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اطاعتِ مُصطَفٰے

15-November-2018

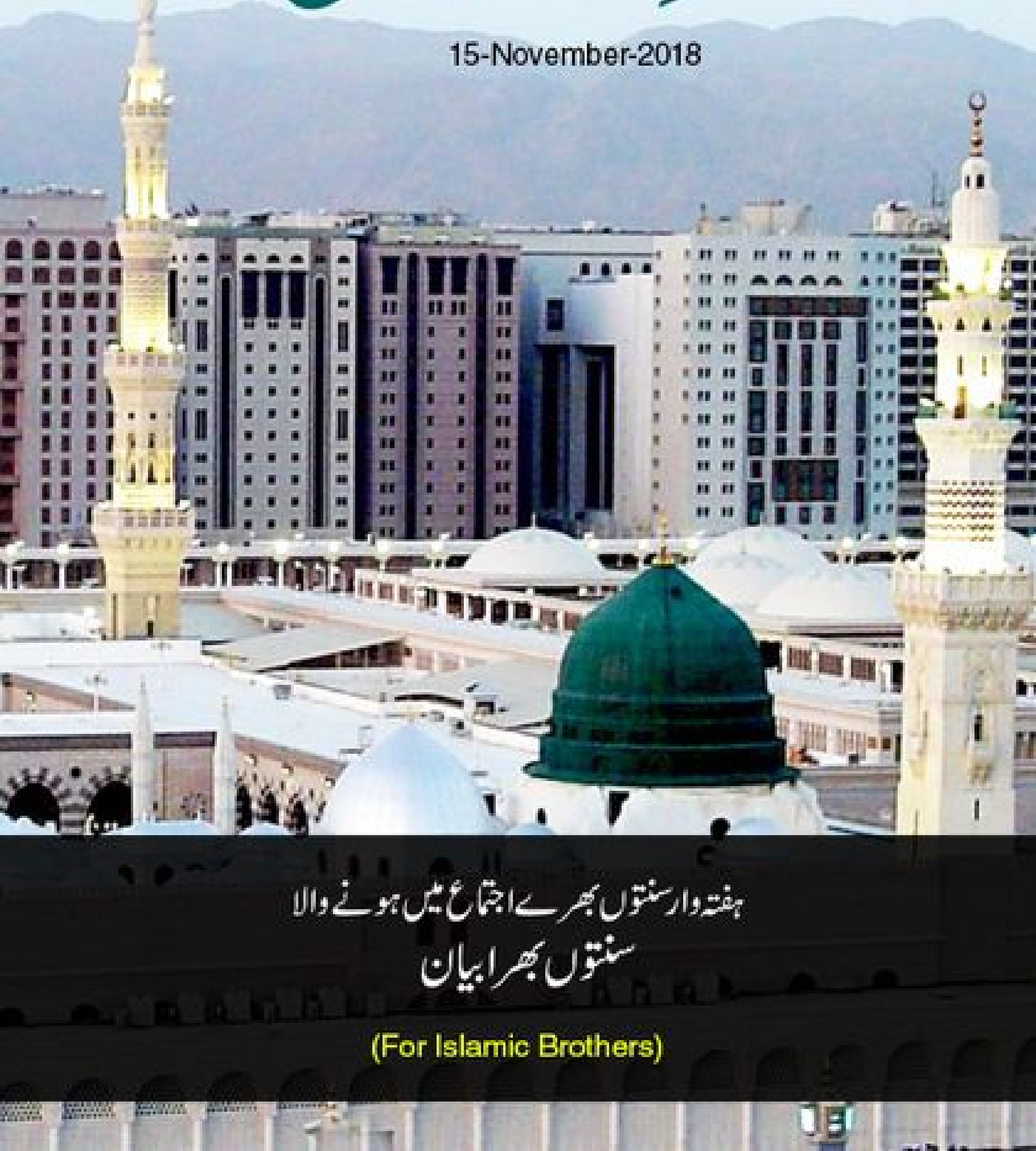

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاِعْتِکَاف (ترجَمہ: میں نے سُنّتِ اِعتکاف کی نیّت کی)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یادَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں بھی جائز ہوجائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یاسونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)

دُرُود ِپاک کی فضیلت:

سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جَنَّت نشان ہے:

"مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ لَمْ یَمُتْ حَتّٰی یَرٰی مَقْعَدَہٗ مِنَ الْجَنَّۃِ"

"جو مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار (1000) مرتبہ دُرُود شریف پڑھے گا، وہ اُس وقت تک نہیں مرے گا، جب تک جَنَّت میں اپنا مَقام نہ دیکھ لے۔"

(الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، الترغیب فی اکثار الصلاۃ علی النبی، ۲/ ۳۲۶، حدیث: ۲۵۹۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے! اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ”**نِیَّۃُ الْمُؤمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ**“ مُسلمان کی نِیّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔(اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیرلِلطّبرانی، ۱۸۵/۶، حدیث:۵۹۴۲)

جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں:

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا I ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تعظیم کے لیے جب تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا I صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا I اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہم اللہ پاک کے عاجز بندے اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ادنیٰ غلام ہیں۔ ہماری زندگی کا مقصد اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بتائے ہوئے احکامات پر عمل اور اس کی اطاعت کرنا ہے۔ ہر مسلمان پر اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بتائے ہوئے احکامات پر عمل کرنا اور ان کی اطاعت کرنا فرض ہے۔ کیونکہ اسی پر ہماری دنیا و آخرت میں کامیاب ہونے کا دار و مدار ہے۔ دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں ہونے والے سنتوں بھرے بیان میں ہم اسی کے متعلق اہم مدنی پھول سنیں گے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سونے کی انگوٹھی نہ اُٹھائی

حضرت سَیِّدُنا عبدُ اللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے روایت ہے کہ رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ایک شَخْص کے ہاتھ میں سونے کی اَنگوٹھی دیکھی۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اس کے ہاتھ سے نکال کر پھینک دی اور فرمایا: ''کیا تم میں سے کوئی یہ چاہتا ہے کہ آگ کا اَنگارا اپنے ہاتھ میں رکھے؟'' جب رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تشریف لے گئے، تو لوگوں نے اس شَخْص سے کہا: تم اپنی انگوٹھی اُٹھا لو اور اسے (بیچ کر) اس سے فائدہ اُٹھاؤ۔ اس نے جواب دیا: نہیں! جب رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اسے پھینک دیا ہے، تو اللہ پاک کی قسم! میں اسے کبھی نہیں اُٹھاؤں گا۔

(مشکاۃ المصابیح، کتاب اللباس، باب الخاتم، الحدیث: ۴۳۸۵، ج ۲، ص ۱۲۳)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ صحابۂ کرام عَلَیْھِمُ الرِّضْوَان، نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی کیسی فرمانبرداری کرنے والے تھے! اگر وہ صحابی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ چاہتے تو انگوٹھی اُٹھا کر اپنے اِستعمال میں لاسکتے تھے، مگر اِطاعتِ رسول کے کامل جذبے نے یہ گوارا نہ کیا کہ جس چیز کو رسولِ خدا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ناپسند فرما کر دُور پھینک دیا، اسے دوبارہ اُٹھالیا جائے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اطاعت کرنے کے معنٰی ہیں حکم ماننا، فرمانبرداری کرنا۔ یقیناً ہر مُسلمان کو صحابۂ کرام عَلَیْھِمُ الرِّضْوَان کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانبردار ہونا چاہیے، جن چیزوں سے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے منع فرمادیا، ان سے بچتے رہیں اور جن کا حکم اِرشاد فرمایا ہے، ہمیشہ ان کی پابندی کرتے رہیں، کیونکہ مُسلمانوں پر اللہ پاک اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی اِطاعت واجب ہے، چُنانچہ پارہ 9 سُوْرَۃُ الْاَنْفَال کی پہلی آیت میں

فرمانِ باری ہے:

وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ①

تَرجَمۂ کنزالعرفان: اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اگر تم مومن ہو۔

حکیمُ الاُمَّت حضرت مُفتی احمد یار خان رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: اللہ کریم اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی اِطاعت میں فرق یہ ہے کہ ربِّ کریم کی اِطاعت صِرْف اس کے دیئے گئے حکم میں ہوگی، اس کے کاموں میں اِطاعت نہیں ہو سکتی، لیکن حُضُور عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی اِطاعت تین (3) چیزوں میں کی جائے گی۔(1) آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے کیے گئے کاموں میں، (2) بیان کردہ فَرامین میں اور (3) آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے سامنے جو کام ہوا اور حُضُور عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے منع نہ فرمایا، اس میں بھی اِطاعت ہوگی۔ یعنی مُصطَفٰے کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے جو فرمادیا، اس کو مانو، حُضُور عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے جو کچھ خُود کرکے دکھایا اسے بھی مانو! اور جو کسی کو کرتے ہوئے دیکھ کر منع نہ فرمایا اسے مانو! مزید فرماتے ہیں: رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی اِطاعت کا حکم فرمانے سے یہ نہ سمجھا جائے کہ اگر حُضُور عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی اِطاعت نہ کی گئی تو اُن کا کچھ نُقصان ہوگا، وہ تو اپنا فرضِ تبلیغ اَدا فرماچکے، اب نہ ماننے اور اطاعتِ مُصطَفٰے نہ کرنے کا وَبال تم پر ہے۔

(شانِ حبیب الرحمان، ص ۶۶، ملخصاً، ملتقطاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ کریم نے انسانوں کو زِندگی گُزارنے اور دُنیا و آخرت کی کامیابی پانے کیلئے اپنی اور اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی اِطاعت و فرمانبرداری کا حکم دیا ہے اور ساتھ ہی یہ اِختیار بھی دیا ہے کہ اَحکامِ اِلٰہی پر عمل کرتے ہوئے اس کے فرمانبردار بندے بن کر چاہیں تو جنّت کی

اَبدی یعنی ہمیشہ باقی رہنے والی نعمتوں سے لُطف اُٹھائیں یا اس کی نافرمانی کر کے جہنَّم کے حقدار ٹھہریں۔ لٰہذا دُنیا و آخرت میں کامیاب ہونے کیلئے سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاکیزہ کردار کو اپنانے ہی میں عافیت ہے، کیونکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مُبارَک زِندگی ہمارے لئے بہترین نَمونۂ عمل ہے۔ چُنانچہ

پارہ 21، سُوْرَۃُ الْاَحْزَاب کی آیت نمبر 21 میں اِرشاد ہوتا ہے۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

تَرْجَمۂ کنزالعرفان: بیشک تمہارے لئے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ موجود ہے۔

حکیمُ الاُمَّت حضرت مُفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ تفسیر ''نُورُالعِرفان'' میں اسی آیت کے تحت فرماتے ہیں: معلوم ہوا کہ حُضُور (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کی زِندگی شریف سارے اِنسانوں کے لیے نمونہ ہے، جس میں زِندگی کا کوئی شُعْبہ باقی نہیں رہتا اور یہ بھی مطلب ہوسکتا ہے کہ رَبِّ (کریم) نے حُضُور (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کی زِندگی شریف کو اپنی قُدرت کا نمونہ بنایا۔ کاریگر نمونہ (Sample) پر اپنا سارا زورِ صَنعَت (کاریگری کا زور) صرف (خرچ) کردیتا ہے۔ معلوم ہوا کہ کامیاب زِندگی وہی ہے جو اُن کے نَقْشِ قدم پر ہو، اگر ہمارا جینا، مرنا، سونا، جاگنا حُضُور (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کے نَقْشِ قدم پر ہوجائے تو یہ سارے کام عبادت بن جائیں۔ (نور العرفان، پ ۲۱، الاحزاب، تحت الآیۃ: ۲۱، ص ۶۷۱ ملخّصاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ نبیِّ پاک، صاحبِ لَولاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی حیاتِ مُبارَکہ ہمارے لئے مَشْعَلِ راہ ہے، لٰہذا مُسلمان اور سچے غُلام ہونے کے ناطے ہم پر لازِم یہ ہے

کہ تمام مُعاملات میں نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی اِطاعت و پیروی کریں اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سُنّتوں پر مضبوطی سے عمل کرتے ہوئے زندگی بسر کریں کہ یہی ہماری نَجات کا ذریعہ ہے۔

آیئے! اس ضمن میں دو(2) فرامینِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سنئے:

1. ارشاد فرمایا: مَنْ اَطَاعَنِیْ دَخَلَ الْجَنَّۃَ وَ مَنْ عَصَانِیْ فَقَدْ اَبٰی، یعنی جس نے میرا حکم مانا، وہ جنَّت میں داخل ہوگیا اور جس نے میری نافرمانی کی وہ اِنکار کرنے والا ہو گیا۔ (بخاری، ۴/۴۹۹، حدیث:۷۲۸۰)

2. ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی اس وَقْت تک (کامل) مومن نہیں ہو سکتا، جب تک کہ اس کی خواہش میرے لائے ہوئے کے تابع (فرمانبردار) نہ ہو جائے۔ (مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام...الخ، ج۱، ص۵۴، الحدیث:۱۶۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً اطاعتِ مُصطَفٰے کرتے ہوئے اپنے ظاہر و باطن کو اِسلام کے مُطابق کرنے میں فائدہ ہی فائدہ ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ اپنے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے اَقْوال، اَفْعال اور حالات کا بغور مُطالَعہ کرکے اپنی زِندگی آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سُنَّتوں پر عمل کرتے ہوئے گُزاریں، صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ہر ہر سنّت پر عمل کی کوشش کیا کرتے تھے، بلکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے جس بات کا حکم نہ بھی دیا ہوتا، اس میں بھی پیروی کرتے تھے۔ چنانچہ

بات کرتے وقت مسکرایا کرتے

حضرت سَیِّدَتُنا اُمِّ دَرْداء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا فرماتی ہیں: حضرت سَیِّدُنا ابُو دَرْداء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ جب

بھی بات کرتے تو مُسکراتے۔میں نے عرض کی: آپ(رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ)اس عادت کو چھوڑ دیجئے،ورنہ لوگ آپ کو بے وقوف سمجھنے لگیں گے۔توحضرت سَیِّدُنا ابُودَرداءرَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا:”میں نے جب بھی رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو بات کرتے دیکھا یا سُنا،(تو) آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم مُسکراتے تھے۔“(لہٰذا میں بھی اسی سُنَّت پر عمل کی نِیَّت سے ایسا کرتا ہوں)۔(مسند احمد،مسند الانصار،باقی حدیث ابی الدرداء رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ،۸/۱۷۱،حدیث: ۲۱۷۹۱)

تِپلی تِپلی گُلِ قُدس کی پتیاں
اُن لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام
جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اس تبسُّم کی عادت پہ لاکھوں سلام

سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی پسند اپنی پسند

حضرت سیِّدنا اَنَس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ ایک دَرزی نے رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی دعوت کی،(حضرت سَیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں:) آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ میں بھی دعوت میں شریک ہوگیا، دَرزی نے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے سامنے روٹی، کدّو(یعنی لوکی شریف)اور گوشت کا سالَن رکھا۔میں نے دیکھا نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم برتن سے کدّو شریف تلاش کرکے تناوُل فرمارہے ہیں(اس کے بعد آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اپنا عمل بتاتے ہوئے فرماتے ہیں:)فَلَمْ اَزَلْ اُحِبُّ الدُّبَّآءَ مِنْ یَوْمِئِذٍ یعنی اس دن کے بعد سے میں کدّو شریف کو پسند کرتا ہوں۔(بخاری،کتاب البیوع،باب ذکر الخیاط،۲/۱۷،حدیث: ۲۰۹۲)

سُبْحٰنَ اللہ!صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان میں نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیروی کا کیسا جذبہ

تھااور یہ حضرات آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ہر اَدا کو اپنانے کا کیسا شوق رکھتے تھے، ان کی رسولِ مقبول، بی بی آمنہ کے مہکتے پھول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے محبت کا عالم تو دیکھئے کہ رسولِ خدا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ جس چیز کو پسند فرماتے یہ حضرات بھی اسی چیز کو اپنی پسند کا حصہ بنالیا کرتے، پھر سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ جس چیز کا حکم فرمایا کرتے، تو اس میں اِطاعت کا کیا عالَم ہو گا۔ آیئے! اس ضمن میں صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی اطاعتِ رسول سے مُتَعَلِّق چند پیارے پیارے واقعات سُنتے ہیں۔

حضرت عائشہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کا فرمانِ رسول پر عمل:

ایک بار اُمُّ الْمُومنین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کے پاس ایک سائل (یعنی فقیر) آیا، آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا نے اُسے روٹی کا ایک ٹکڑا عطا فرمادیا، پھر ایک خُوش لباس شخص آیا تو آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا نے اسے بٹھا کر کھانا کھلایا۔ لوگوں نے اس فرق کی وجہ پُوچھی تو آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا نے ارشاد فرمایا: رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمان ہے: "اَنْزِلُوا النَّاسَ مَنَازِلَھُمْ" ہر شخص سے اس کے دَرَجے کے مُطابق برتاؤ کرو۔ (ابوداود، کتاب الادب، باب فی تنزیل الناس منازلھم، الحدیث: ۴۸۴۲، ج۴، ص ۳۴۳)

مہمان نوازی کی اقسام اور ان کے تقاضے:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اُمُّ الْمُومنین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کے عمل سے معلوم ہوا کہ لوگوں کے مَقام و مرتبہ کا لحاظ کرتے ہوئے ان کی مہمان نَوازی، اور تعظیم و توقیر کرنی چاہیے۔ ہر مہمان کے ساتھ اس کی حیثیّت کے مُطابق سُلُوک کرنا چاہیے، مہمانوں میں کچھ تو وہ ہوتے ہیں جو گھنٹے دو گھنٹے کیلئے آتے ہیں اور چائے، پانی پینے کے بعد چلے جاتے ہیں اور بعض کیلئے کھانے پینے کا

خاص اِہتمام ضروری ہوتا ہے، بعض وہ ہوتے ہیں جنہیں ہم شادی بیاہ اور عقیقے وغیرہ کسی تقریب میں دعوت دے کر خود بُلاتے ہیں، اس میں امیر و غریب کا فرق کیے بغیر کِھلانے پِلانے اور بِٹھانے میں سب کیلئے برابر انتظام کرنا چاہیے، ایسا نہ ہو کہ امیر و کبیر لوگ تو شاہانہ اَنداز میں بیٹھے خُوب اَنْواع واَقْسام کے عُمدہ کھانوں سے لُطف اُٹھائیں، مگر غریب اور درمیانے لوگوں کو عام کھانے کھلائے جائیں، ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہیے کہ اس سے مُسلمانوں کی دل آزاری ہوتی ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: بُرا کھانا اس ولیمے کا کھانا ہے، جس میں مال دار لوگ بُلائے جاتے ہیں اور فُقَرا چھوڑ دیئے جاتے ہیں۔ (بخاری، کتاب النکاح، باب من ترک الدعوۃ...الخ، الحدیث:۵۱۷۷، ج۳، ص۴۵۵) بعض مہمان بہن، بھائی یا قریبی رشتہ دار ہوتے ہیں، جو کچھ دنوں کیلئے رہنے آتے ہیں، ان کی مہمان نوازی بھی کرنی چاہیے۔

حدیثِ پاک میں ہے: جو شخص اللہ پاک اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ مہمان کی تعظیم و توقیر کرے، ایک دن رات اُس کا جائزہ ہے (یعنی ایک دن اس کی پوری مہمان نوازی کرے، اپنی طاقت کے مطابق اس کے لیے بڑے اہتمام اور محنت سے کھانا تیار کروائے۔) مہمانی 3 دن ہے (یعنی ایک دن کے بعد جو گھر میں مَوْجُود ہو پیش کرے) اور 3 دن کے بعد صَدَقہ ہے۔ (بخاری، کتاب الادب، باب اکرام الضیف...الخ، الحدیث:۶۱۳۵، ج۴، ص۱۳۶)

لوگوں کے مَقام و مرتبے کا خیال کرتے ہوئے یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیے کہ اگر مہمان کوئی نیک پرہیز گار یا عالمِ دین یا پیر و مُرشد ہوں تو ان کی شان و عظمت کے مُطابق ان کی مہمان نوازی کی جائے۔ اگر مَذہبی شخصیّت کو کسی تقریب میں بُلانا ہو تو سوچ سمجھ کر دعوت دی جائے کہ یہ دعوت ان کی شان کے لائق بھی ہے یا نہیں، مثلاً شادی وغیرہ کی تقریب میں ناچ گانا، عورتوں کا بے پردہ پھرنا اگرچہ سب کیلئے حرام ہی ہے مگر ایک عالمِ دین یا مذہبی شخص کو دعوت دینا، اس کے مرتبے کی سخت

توہین ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ مہمانوں کے مَراتب کے مُطابق ان کی تعظیم و توقیر کریں اور ہر مُسلمان کے ساتھ اچھا سُلوک کریں کیونکہ مسلمانوں کے ساتھ اچھا سُلوک کرنے کی برکت سے جہاں آپس کی مَحَبَّتوں کے چراغ روشن ہوتے ہیں، وہیں سُنَّت پر عمل کے ساتھ ساتھ دونوں جہانوں کی بھلائیاں بھی نصیب ہوتی ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جس طرح صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مَحَبَّت کرتے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے فرامین پر دل جان سے عمل کیا کرتے تھے، اسی طرح صحابیات رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُنَّ میں بھی اطاعتِ رسول کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا اور وہ بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مَحَبَّت میں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبانِ اَقدس سے نکلے ہوئے فرامین پر لازمی عمل کیا کرتی تھیں، چنانچہ

صحابیات کا اطاعتِ مُصطَفٰے کا مقدس جذبہ

منقول ہے کہ ایک بار شہنشاہِ مدینہ، صاحبِ مُعطر پسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مسجد سے باہر تشریف لائے تو دیکھا کہ راستے میں مرد و عورتیں مل جل کر چل رہے ہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے عورتوں سے مُخاطب ہو کر فرمایا: اِسْتَأْخِرْنَ فَاِنَّہٗ لَیْسَ لَکُنَّ اَنْ تَحْقُقْنَ الطَّرِیْقَ یعنی پیچھے رہو! تم راستے کے درمیان سے نہیں گُزر سکتیں، عَلَیْکُنَّ بِحَافَّاتِ الطَّرِیْقِ بلکہ ایک طرف ہو کر چلا کرو۔ اس کے بعد یہ حال ہو گیا کہ عورتیں اس قدر گلی کے کنارے سے چلتی تھیں کہ ان کے کپڑے دیواروں سے اُلجھ جایا کرتے تھے۔ (ابوداود، باب فی مشی النساء مع الرجال فی الطریق، الحدیث: ۵۲۷۲، ج۴، ص۴۷۰)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ واقعے میں ہمارے لیے بہترین دَرس مَوجود ہے کہ ان

صحابیات رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُنَّ کو نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے صرف ایک بار فرمایا: "پیچھے رہو! تم راستے کے درمیان سے نہیں گزر سکتیں" تو اُنہوں نے اس حکم پر ایسا عمل کیا کہ دیواروں سے لگ کر چلنے سے اُن کے کپڑے اٹک جایا کرتے تھے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً بے پردگی و بدنگاہی تباہی و بربادی کا سببِ عظیم یعنی بہت بڑا سبب ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم خُود بھی بدنگاہی سے بچیں اور اپنے گھر والوں کو بھی پردے کی تلقین کریں! گھر میں شَرعی پردہ رائج کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ ہم اپنے گھر والوں کو دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ کریں! انہیں اپنے علاقے میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اجتماع میں بھیجا کریں ۔

مدرسۃ المدینہ للبنات میں قاریہ اسلامی بہنیں مدنی منیوں کو فِیْ سَبِیْلِ اللہ قرآنِ پاک حفظ وناظرہ کی مُفت تعلیم دیتی ہیں۔ **مدرسۃ المدینہ بالغات** میں بڑی عمر کی اسلامی بہنوں کو اسلامی بہنیں گھروں میں اجتماعی طور پر فِیْ سَبِیْلِ اللہ قرآن پڑھاتیں، نماز، دُعائیں اور ان کے مخصوص مسائل وغیرہ سکھاتی ہیں۔ **مدرسۃ المدینہ للبنات آن لائن** میں اسلامی بہنیں، اسلامی بہنوں کو بذریعہ انٹرنیٹ دُرست ادائیگی کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھاتی اور ان کی سنّت کے مطابق تربیت کرتی ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کم وبیش 65 ممالک میں طلبہ وطالبات انٹرنیٹ کے ذریعے قرآنِ کریم کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی کے تحت قائم مدرسۃُ المدینہ بالغان میں پڑھنے والوں کی تعداد 89043 (نَواسی ہزار اُنتالیس) اور مدرسۃُ المدینہ بالغات میں پڑھنے والیوں کی تعداد 63 ہزار ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اسلامی بھائی خُود بھی ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اجتماع اور ہفتہ وار اجتماعی طور پر دیکھے جانے والے مدنی

مذاکرے میں اوّل تا آخر شرکت فرمایا کریں۔اِنْ شَآءَ اللہ اس کی برکت سے خُود ہی مکی مدنی مُصطَفٰے، جنابِ احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیروی کرنے، گُناہوں سے بچنے اور شریعت کے اَحکامات پر عمل کرنے کا ذِہن بن جائے گا۔

12 مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام "مدرسۃُ المدینہ بالِغان"

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! گناہوں سے بچنے اور شرعی احکام پر عمل کا ذہن پانے کا ایک اور بہترین ذریعہ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ رہ کر ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں حصہ لینا بھی ہے۔یادرہے! ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں میں سے روزانہ کا ایک مَدَنی کام "**مَدْرَسۃُ المدینہ بالِغان**" میں پڑھنا یا پڑھانا بھی ہے۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ☆مَدرَسۃُ المدینہ بالِغان کی بَرَکت سے دُرُست قرآنِ کریم پڑھنا نصیب ہوتا ہے،☆مَدرَسۃُ المدینہ بالِغان نماز،وُضو اور غُسل وغیرہ ضروری اَحکام سیکھنے کا بہترین ذَرِیعہ ہے، ☆مَدرَسۃُ المدینہ بالِغان میں حاضِری کی بَرَکت سے اچھی صُحبت مُیسّر آتی ہے،☆مَدرَسۃُ المدینہ بالِغان کی بَرَکت سے قرآنِ کریم پڑھنے پڑھانے کی سعادت مِلتی ہے،☆مَدرَسۃُ المدینہ بالِغان کی بَرَکت سے عِلْمِ دِین کی دَولت نصیب ہوتی ہے،☆مَدرَسۃُ المدینہ بالِغان کی بَرَکت سے مَدَنی اِنعامات پر عمل کا جذبہ مِلتا ہے،☆مَدرَسۃُ المدینہ بالِغان کی بَرَکت سے اچھے اَخلاق اپنانے کا موقع مِلتا ہے،☆مَدرَسۃُ المدینہ بالِغان کی بَرَکت سے مسجد میں بیٹھنے کا ثواب ملتا آتا ہے۔ آیئے! مدرَسۃُ المدینہ بالِغان میں پڑھنے کی بَرَکت پر مُشْتَمِل ایک مَدَنی بہار سُنئے اور جُھومئے، چُنانچہ

بدنگاہی کی عادت سے نجات مل گئی

بابُ المدینہ (کراچی) کے مُقیم اسلامی بھائی دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے

پہلے فلمیں ڈِرامے دیکھنے، گانے باجے سُننے اور بد نگاہی کرنے کے عادِی تھے، نمازوں کی پابندی کا بھی ذِہن نہ تھا۔ کسی اسلامی بھائی نے اِنفِرادی کوشش کرتے ہوئے اُنہیں مَدرَسۃُ المدینہ (بالِغان) میں شرکت کی دعوت دی، اُنہوں نے مَدرَسۃُ المدینہ (بالغان) میں پڑھنا شروع کر دیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مدرسۃُ المدینہ (بالِغان) کی بَرَکت سے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں شِرکت کا معمول بَن گیا اور وہ اَمیر اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سے مُرِید ہو کر نمازی اور مسجد میں دَرس دینے والے بن گئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ فلمیں ڈرامے، گانے باجے، بد نگاہی وغیرہ گناہوں کو چھوڑ دیا اور اپنے گھر والوں پر بھی اِنفِرادی کوشش کرتے ہوئے اُنہیں بھی نمازی بنانے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

شادی کرلو:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! صحابۂ کرام عَلَیْھِمُ الرِّضْوَان میں اِطاعتِ رسول کا ایسا جذبہ تھا کہ وہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہر حکم پر آنکھیں بند کر لیا کرتے تھے، چنانچہ

حضرت ربیعہ اَسلمی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ مجھے رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت گُزاری کا شرف حاصل تھا، ایک دن نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: اے ربیعہ! تم شادی کیوں نہیں کر لیتے؟ میں نے عرض کی یارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں شادی نہیں کرنا چاہتا، کیونکہ ایک تو میرے پاس اتنا مال واَسباب نہیں کہ ایک عورت کی ضروریات پُوری کر سکوں اور دوسرا یہ کہ مجھے یہ بات پسند نہیں کہ کوئی چیز مجھے آپ سے دُور کر دے۔ نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے اِعراض فرمایا اور میں خدمت کرتا رہا۔ کچھ عرصے بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پھر ارشاد فرمایا: ربیعہ! تم شادی کیوں نہیں کر لیتے؟ میں نے عرض کی، یارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

وَسَلَّم میں شادی نہیں کرنا چاہتا، کیونکہ ایک تو میرے پاس اتنا مال و اَسباب نہیں کہ ایک عورت کی ضروریات پُوری کر سکوں اور دوسرا یہ کہ مجھے یہ بات پسند نہیں کہ کوئی چیز مجھے آپ سے دُور کر دے، نبیِّ کریم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے مجھ سے اِعْراض فرمایا، لیکن پھر میں نے سوچا کہ رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ مجھ سے زِیادہ جانتے ہیں کہ دُنیا و آخرت میں میرے لیے کیا چیز بہتر ہے، اگر اب آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا تو کہہ دوں گا ٹھیک ہے، یا رَسُوْلَ اللہ (صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ)! آپ مجھے جو چاہیں حکم دیں۔ چُنانچہ جب تیسری بار آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرْشاد فرمایا: ربیعہ! شادی کیوں نہیں کر لیتے؟ تو میں نے عرض کی: کیوں نہیں، پھر نبیِّ کریم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اَنْصار کے ایک قبیلے کا نام لے کر فرمایا، ان کے پاس چلے جاؤ اور ان سے کہنا! مجھے رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے بھیجا ہے کہ فُلاں عورت سے میری شادی کر دیں۔ چُنانچہ میں ان کے پاس گیا اور سرکار صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا پیغام سُنایا تو ان لوگوں نے بڑے پُر تَپاک (عالیشان) طریقے سے میرا اِسْتقبال کیا اور کہنے لگے، نبیِّ کریم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا قاصد (پیغام لانے والا) اپنا کام کیے بغیر نہیں لوٹنا چاہیے۔ پھر اُنہوں نے اس عورت سے میرا نکاح کر دیا اور خُوب شفقت و مہربانی سے پیش آئے اور کوئی دلیل بھی طلب نہیں کی۔ (المسند لامام احمد بن حنبل، حدیث ربیعة بن کعب الاسلمی رضی اللہ عنہ، حدیث:۱۶۵۷۷، ج۵، ص ۵۶۹)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان میں اِطاعتِ رسُول کا کیسا جذبہ ہوا کرتا تھا کہ شادی جیسے نازُک مُعاملے میں بھی کوئی دلیل طلب کیے بغیر صرف رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے پیغام کو سُنتے ہی اپنی لڑکی کی شادی، حضرتِ ربیعہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے کر دی۔ اس واقعے سے یہ مدنی پھول ملا کہ ہم جس سے اپنے بچوں کی شادی کریں، اگرچہ غریب ہو، لیکن نماز، روزہ، سُنّتوں

پر عمل اور تقویٰ وپرہیزگاری جیسی خوبیوں سے آراستہ ہونا چاہیے۔ مگر افسوس! ہمارے مُعاشرے میں صِرف حُسن و جمال، مال اور دُنیوی عزت و جلال دیکھ کر شادی کر دی جاتی ہے اور ایسی شادی بارہا خانہ بربادی کا باعث بنتی ہے۔ لہٰذا شادی میں سیرت و کردار پر خُصُوصی نظر رکھنی چاہئے چُنانچہ، فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جس نے کسی عورت سے اس کی عزت کی وجہ سے نکاح کیا، تو اللہ پاک اس کی ذِلَّت کو بڑھائے گا، جس نے عورت کے مال و دولت (کی لالچ) کی وجہ سے نکاح کیا، اللہ پاک اس کی غُربت میں اِضافہ کرے گا، جس نے عورت کی خاندانی بڑائی کے سبب نکاح کیا، اللہ پاک اس کے گھٹیا پن کو بڑھائے گا اور جس نے صرف اور صرف اس لئے نکاح کیا کہ اپنی نظر کی حفاظت کرے، اپنی شرمگاہ کو محفوظ رکھے، یا رشتہ داروں سے اچھا سُلُوک کرے تو اللہ پاک اس کے لئے عورت میں برکت دے گا اور عورت کے لئے مَرد میں برکت دے گا۔

(المعجم الاوسط: الحدیث ۲۳۴۲، ج ۲، ص ۱۸)

لہٰذا ہمیں بھی مال و دولت پانے اور دُنیوی فوائد حاصل کرنے کے بجائے دِینداری اور پرہیزگاری کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے دِینی اعتبار سے اچھے لوگوں میں شادی کرنی چاہیے اور اپنی دُنیا و آخرت بہتر بنانے کیلئے تَمام مُعاملات میں نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اِطاعت کرنی چاہیے، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اِطاعت و فرمانبرداری کا دَرس دیتے ہوئے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے زمانۂ جاہلیت کی وہ تمام فُضول رَسْمیں ختم فرمادیں، جن پر عرصہ دراز سے عمل جاری تھا۔

کاش! صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے صدقے میں محمدٌ رَّسُوْلُ اللہ، مکے مدینے والے مُصْطَفٰے، کعبے کے بدرالدُّجیٰ، طیبہ کے شمسُ الضُّحیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اِطاعت کا جذبہ نصیب ہوجائے، زبانی جمع خرچ سے نکل کر کاش! ہم عملی طور پر سچّے عاشقِ رسول بن جائیں،

مجلسِ مالیات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شریعت کی پاسداری کا مدنی ذہن پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر سنتوں کی خدمت میں مشغول ہو جائیے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰه دعوتِ اسلامی دنیا بھر میں کم و بیش 104 شعبہ جات میں نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچانے میں مصروفِ عمل ہے۔ انہی میں سے ایک "**مجلسِ مالیات**" بھی ہے۔

دعوتِ اسلامی کے لئے جمع ہونے والے صدقات واجبہ مثلاً زکوۃ، فطرات، عشر اور صدقات نافلہ مثلاً مساجد و مدارس، جامعات، لنگر رضویہ و لنگر غوثیہ وغیرہ کی مد میں جمع ہونے والے مدنی عطیات کو محفوظ بنانے، اُن کا حساب کتاب رکھنے اور ان کو شرعی تقاضوں کے مطابق خرچ کرنے کے لئے مجلس مالیات کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰه مکتبۃ المدینہ کی طرف سے مدنی عطیات جمع کرنے والے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی شرعی رہنمائی کے لئے رسالہ "**چندے کے بارے میں سوال جواب**" اور "**چندہ جمع کرنے کی شرعی احتیاطیں**" بھی شائع کیا گیا ہے۔ اللہ کریم "**مجلسِ مالیات**" کو مزید ترقی اور برکتیں عطا فرمائے۔ **اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

کن کاموں میں اطاعت لازِم ہے؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نبیِّ کریم، رؤفٌ رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا حکم ماننا اِطاعتِ مُصطَفٰے کہلاتا ہے۔ اطاعت میں ہر وہ کام شامل ہے، جن سے بچنے کا حکم ہے اور وہ کام بھی داخل ہیں جنہیں کرنے کا حکم اِرشاد فرمایا ہے۔ جس طرح نماز پڑھنا، زکوۃ دینا، روزہ رکھنا اور دیگر نیک کام ضروری ہیں، اسی طرح جھوٹ، غیبت، چغلی، موسیقی وغیرہ گناہوں سے بچنا بھی لازِم ہے۔ مگر افسوس! آج

مُسلمانوں نے دِین سے دُوری کے باعث اللہ پاک اوراس کے رسُول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی اِطاعت وفرمانبرداری کو چھوڑدیا ہے،شاید اسی وجہ سے مُعاشرے میں گُناہ عام ہوتے جارہے ہیں۔جس طرف نظر اُٹھائیے بے عملی،بے راہ روی اور سُنّتوں کی خِلاف وَرزی کے دل سَوز نَظارے ہیں۔نمازیں چھوڑنا،گالیاں دینا،تہمتیں لگانا،بدگمانیاں کرنا،غیبتیں کرنا،لوگوں کے عیب جاننے کی کوشش میں رہنا،معلوم ہونے پران کے عیبوں کو اُچھالنا،بات بات پہ جھوٹ بولنا،جھوٹے وعدے کرنا،کسی کا مال ناحق کھانا،فلموں ڈراموں،گانے باجوں کے نشے میں گُم رہنا،سرِعام سُود و رِشوت کا لَین دَین کرنا،ماں باپ کی نافرمانی کرنا،غُرور و تکبر،حَسَد وریاکاری اور بُغض و کِینہ جیسے بے شُمار گُناہ عام ہیں۔یاد رکھئے!ایک دن مَوت ہمارا زندگی کا رشتہ کاٹ کر ہمارے آراستہ و پیراستہ کمروں کے نَرم وآرام دِہ گدیلوں سے اُٹھا کر قبر کی مَٹّی پر سُلادے گی،پھر پچھتانے سے کچھ ہاتھ نہ آئے گا۔لہٰذا وقت کو غنیمت جانتے ہوئے گُناہوں سے سچی تَوبہ کیجئے اور نیکیوں میں وَقت گُزاریئے۔آیئے!اِطاعتِ مُصطفٰے کا جَذبہ پیدا کرنے کے لئے 8 فرامین مُصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سُنتے ہیں:

فضائل پر مُشتمل 8 فرامینِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ:

(1)اللہ پاک کے نزدیک سب سے زِیادہ پسندیدہ کام،نماز کو اس کے وَقت پر اَدا کرنااور والِدین سے نیکی کرنا ہے۔(الجامع الصغیر:۱/۱۸،حدیث:۱۹۶)

(2)اللہ پاک کے نزدیک فرائض کے بعد سب سے زِیادہ پسندیدہ کام کسی اسلامی بھائی کے دل میں خُوشی داخل کرنا ہے۔(الجامع الصغیر:۱/۱۹،حدیث:۲۰۰)

(3)اللہ پاک کے نزدیک سب سے پسندیدہ گھر وہ ہے،جس میں یتیم کو عزّت دی جاتی ہو۔(الجامع الصغیر:۱/۲۰،حدیث:۲۱۹)

(4) کوئی اپنے مُسلمان بھائی کو اس سے زیادہ اَفْضل فائدہ نہیں دے سکتا کہ اسے کوئی اچھی بات پہنچے تو وہ اپنے بھائی کو پہنچادے۔(جامع بیان العلم وفضلہ، باب دعاء رسول اللہ لمستمع العلم وحافظہ ومبلغہ، الحدیث:۱۸۵، ص ۶۲)

(5) اچھی بات کے علاوہ اپنی زبان کو روکے رکھو، اس طرح تم شیطان پر غالب آجاؤ گے۔(الترغیب والترھیب، کتاب الادب وغیرہ، باب الترغیب فی الصمت...الخ، رقم ۲۹، ج۳، ص ۳۴۱)

(6) مومنوں میں کامل ترین شخص وہ ہے، جو ان میں زیادہ اچھے اخلاق والا ہے اور تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو اپنے اَہْلِ خانہ کے معاملہ میں بہتر ہو۔(جامع ترمذی، کتاب الایمان، باب ماجاء فی استکمال الایمان وزیادتہ ونقصانہ، رقم ۲۶۲۱، ج۴، ص ۲۷۸)

(7) جو اپنے کسی بھائی کے کسی عیب کو دیکھ لے اور اس کی پردہ پوشی کرے تو اللہ پاک اسے اس پردہ پوشی کی وجہ سے جنت میں داخل فرمائے گا۔(المعجم الکبیر مسند عُقبۃ بن عامر، رقم ۷۹۵، ج۱۷، ص ۲۸۸)

(8) جس کے مال یا جان میں مصیبت آئی، پھر اس نے اسے پوشیدہ رکھا اور لوگوں پر ظاہر نہ کیا تو اللہ پاک پر حق ہے کہ اس کی مغفرت فرمادے۔(المعجم الاوسط للطبرانی، ج۱، ص ۲۱۴، حدیث:۷۳۷)

وعیدوں پر مشتمل 7 فرامینِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ:

آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے جن گُناہوں کی مَذمّت بیان فرمائی اور بچنے کا حکم دیا، ان سے بچنا بھی اِطاعتِ رسول ہے، آیئے! اس ضمن میں بھی 7 فرامینِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سُنتے ہیں:

(1) دو شَخْص ایسے ہیں جن کی طرف اللہ پاک قِیامت کے دن نَظرِ رحمت نہیں فرمائے گا، رشتہ کاٹنے والا اور بُرا پڑوسی۔(الجامع الصغیر:۱/۱۷، حدیث:۱۶۲)

(2) ظُلم سے بچو! اس لیے کہ وہ قِیامت کے اندھیروں میں سے ہے۔(الجامع الصغیر:۱/۱۵، حدیث:۱۳۶)

(3)فُحش گوئی سخت دِلی سے ہے اور سخت دِلی آگ میں ہے۔(سُنَنُ التِّرمِذِی ج۳ص۴۰۶حدیث۲۰۱۶)

(4)بُغض رکھنے والوں سے بچو، کیونکہ بُغض دِین کو تباہ کر دیتاہے۔(کنز العمال، الحدیث: ۵۴۸۶، ج۳، الجزء الثالث، ص۲۸)

(5)جو مُسلمان وعدہ خِلافی کرے،اس پر اللہ پاک اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے اوراس کانہ کوئی فرض قبول ہو گانہ نفل۔(صحیح البخاری، کتاب الجزیۃ والموادعۃ، باب اثم من عاھد ثم غدر، الحدیث۳۱۷۹، ج۲، ص۳۷۰)

(6) جو کسی مومن کو نقصان پہنچائے یا اس کے ساتھ دھوکہ بازی کرے وہ ملعُون ہے۔(سنن الترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی الخیانۃ والغش، الحدیث: ۱۹۴۸، ج۳، ص۳۷۸)

(7)جو اپنے کسی مُسلمان بھائی کو اس کے کسی ایسے گُناہ پر عار(شرم)دِلائے گا، جس سے وہ توبہ کر چکاہو تو، عار(شرم)دِلانے والا اس وقت تک نہیں مرے گاجب تک کہ وہ خُود اس گُناہ کو نہ کرلے۔(احیاء علوم الدین، کتاب آفات اللسان، الآفۃ الحادیۃ عشر السخریۃ والاستھزاء، ج۳، ص۱۶۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ہم بھی بیان کردہ فرامینِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر عمل کرنے میں کامیاب ہوجائیں تواِنْ شَآءَ اللہ ہماری زِندگی میں بھی نیکیوں کی مدنی بہار آجائے گی اور گُناہوں بھری زِندگی سے چُھٹکارا مل جائے گا۔ آیئے!ہم بھی پانچوں نمازیں باجماعت پڑھنے،والدین اور تمام مُسلمانوں سے اچھاسُلوک کرنے ،مُسلمانوں کی دل آزاری سے بچنے ،ان کا دل خُوش کرنے ،یتیموں پر شفقت کرنے،طاقت کے مطابق اہل وعیال کی مدنی تَربیَت کرنے،مسلمانوں کواچھی باتیں بتانے ،ان کے عیبوں کو چھپانے،مُصیبت پر صَبْر کرنے ، ظُلم و زِیادتی،فُحش گوئی، بُغض وکینہ ،وعدہ

خلافی، دھوکہ دہی وغیرہ گناہوں سے بچنے کی خود بھی نیّت کرتے ہیں اور اِنْ شَآءَ اللہ دوسرے کو بھی بچائیں گے۔اس کے علاوہ دعوتِ اسلامی کے اشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی دو کتب "جنّت میں لے جانے والے اعمال" اور "جہنّم میں لے جانے والے اعمال" کا مُطالعہ کیجئے۔نیکیوں میں رَغبت اور اِستقامت پانے کیلئے ہر ماہ تین(3)دن کے مدنی قافلے میں سفر اور مدنی اِنعامات پر بھی عمل کو اپنا معمول بنالیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بیٹھنے کی چند سُنّتیں اور آداب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے! دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب سنّتیں اور آداب سے بیٹھنے کے بارے میں چند مدنی پھول سُننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔

☆سُرین زمین پر رکھیں اور دونوں گھٹنوں کو کھڑا کرکے دونوں ہاتھوں سے گھیر لیں اور ایک ہاتھ سے دوسرے کو پکڑ لیں،اس طرح بیٹھنا سنت ہے(لیکن اس دوران گھٹنوں پر کوئی چادر وغیرہ اوڑھ لینا بہتر ہے۔)(مرآۃ المناجیح،ج٦،ص٣٧٨ ملخصًا) ☆چارزانو(یعنی پالتی مار کر)بیٹھنا بھی نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے ثابت ہے۔☆جہاں کچھ دھوپ اور کچھ چھاؤں ہو وہاں نہ بیٹھیں۔اللہ پاک کے محبوب، دانائے غُیوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:جب تم میں سے کوئی سائے میں ہو اور اس پر سے سایہ رخصت ہوجائے اور وہ کچھ دھوپ کچھ چھاؤں میں رہ جائے تو اسے چاہیے کہ وہاں سے اٹھ جائے۔(ابوداؤد،کتاب الادب،باب فی الجلوس بین الظل والشمس،٤/٣٣٨،حدیث:٤٨٢١)

اعلان:

بیٹھنے کی بقیہ سُنّتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کی جائیں گی لہٰذا انہیں جاننے کیلئے تربیتی

حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شب ِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِالْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخص ہر شب ِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس

1۔۔۔افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰه

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصطَفٰے صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضورِ اَنور صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[4]

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ٦٥

2...القول البدیع، الباب الثانی، ص ٢٧٧

3...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ١٤٩

4...القول البدیع، الباب الاول، ص ١٢٥

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ معظم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ [1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ [2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔ [3]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

1…الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

2…مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة…الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

3…تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا جدول (بیرون ملک) 15 نومبر 2018ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): فکر مدینہ: 5 منٹ، کل دورانیہ 15 منٹ

بیٹھنے کی چند سنتیں اور آداب

☆قبلہ رُخ ہو کر بیٹھیں۔(رسائل عطاریہ، حصہ ۲، ص۲۲۹)☆بزرگوں کی نشست پر بیٹھنا ادب کے خلاف ہے۔ اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنت مولانا شاہ احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ لکھتے ہیں: پیر و اُستاذ کی نشست پر ان کی غَیْبَت (یعنی غیر موجودگی) میں بھی نہ بیٹھے۔(فتاویٰ رضویہ، ۲۴/۳۶۹، ۴۲۴)☆کوشش کریں کہ اٹھتے بیٹھتے وقت بزرگان دین کی طرف پیٹھ نہ ہونے پائے اور پاؤں تو ان کی طرف نہ ہی کریں۔☆جب کبھی اجتماع یا مجلس میں آئیں تو لوگوں کو پھلانگ کر آگے نہ جائیں جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھ جائیں۔☆ جب بیٹھیں تو جوتے اتار لیں آپ کے قدم آرام پائیں گے۔(جامع صغیر، ص۴۰، حدیث:۵۵۴)☆مجلس سے فارغ ہو کر یہ دعا تین بار پڑھ لیں تو گناہ معاف ہو جائیں گے اور جو اسلامی بھائی مجلسِ خیر و مجلسِ ذکر میں پڑھے تو اس کیلئے اس خیر پر مہر لگا دی جائے گی۔ وہ دعا یہ ہے: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔ ترجمہ: تیری ذات پاک ہے اور اے اللہ پاک! تیرے ہی لئے تمام خوبیاں ہیں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔(ابوداؤد، کتاب الادب، باب فی کفارۃ المجلس، ۴/۳۴۷، حدیث:۴۸۵۷)

جب کوئی عالم باعمل یا متقی شخص یا سید صاحب یا والدین آئیں تو تعظیماً کھڑے ہو جانا ثواب ہے۔ حکیم الاُمّت حضرت حضرت مفتی احمد یار خان رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ لکھتے ہیں: بزرگوں کی آمد پر یہ دونوں کام یعنی تعظیمی قیام اور استقبال جائز بلکہ سُنّتِ صحابہ ہے بلکہ حُضور (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کی سُنّتِ قولی ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، ج۶، ص ۳۷۰)

دودھ پینے کی دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کے مدنی حلقوں میں اس بار جدول کے مطابق "دودھ پینے کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ

ترجمہ: اے اللہ پاک! ہمارے لیے اس میں برکت عطا فرما اور ہمیں مزید عطا فرما۔

(ترمذی، ۵/۲۸۳، حدیث: ۳۴۶۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی فکرِ مدینہ کا طریقہ (72 مدنی انعامات)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! مدنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی مدنی انعامات کے رِسالے سے آج کی فکرِ مدینہ (یعنی اپنا محاسبہ) کروں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن مدنی انعامات پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی مدنی انعام پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاًفُلاں فُلاں یااِتنے مدنی انعامات پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن مدنی انعامات پر بعد میں عمل ہوسکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) مدنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، مدنی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی مدنی انعامات کا رسالہ پُر (یعنی فکرِ مدینہ) کروں گا۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ غور و فکر کے ساتھ مدنی انعامات کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن مدنی انعامات پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹارائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی مدنی انعامات کے رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے فکرِ مدینہ کیجئے۔

☆ اجتماعی فکرِ مدینہ کا طریقہ (72 مدنی انعامات)

یومیہ 50 مدنی انعامات:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکرسی، تسبیحِ فاطمہ، سورۂ اخلاص پڑھی؟ (4) اذان و اقامت کا جواب دیا؟ (5) 313 بار درودِ پاک پڑھے؟ (6) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (7) آپ اور جی سے گفتگو کی؟ (8) جائز بات کے ارادے پر اِن شَآءَ الله کہا؟ (9) سلام اور چھینکنے والے کی حمد پر جواب دیا؟ (10) دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات استعمال کیں؟ (11) بھوک سے کم کھاتے ہوئے پیٹ کا قفلِ مدینہ لگایا؟ (12) دو مدنی درس دیئے یا سنے؟ (13) مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھا "یا" پڑھایا؟ (14) 12 منٹ اصلاحی کتاب اور فیضانِ سنت سے ترتیب وار 4 صفحات پڑھے یا سُنے؟ (15) فکرِ مدینہ کی؟ (16) صلوٰۃ التوبہ ادا کی؟ (17) چٹائی پر سوئے، سرہانے سنت بکس رکھا؟ (18) سنّتِ قَبلیہ اور فرضوں کے بعد والے نوافل ادا کئے؟ (19) تہجد، اشراق و چاشت اور اوّابین ادا کی؟ (20) تحیۃ الوضو اور تحیۃ المسجد ادا کی؟ (21) کنزالایمان سے تین آیات مع ترجمہ و تفسیر تلاوت کی یا سنی؟ (22) دو پر انفرادی کوشش کی؟ (23) دو گھنٹے مدنی کاموں پر صرف کئے؟ (24) اپنے نگران کی اطاعت کی؟ (25) مانگ کر چیزیں استعمال تو نہیں کیں؟ (26) کسی سے بُرائی صادر ہونے کی صورت میں اصلاح کی؟ (27) پردے میں پردہ کیا؟ نیز قبلہ کی سمت رُخ کیا؟ (28) غصے کا علاج کیا؟ (29) فضول سوالات تو نہیں کئے؟ (30) نامحرم رشتے داروں / نامحرم پڑوسنوں سے شرعی پردہ

کیا؟(31)فلمیں،ڈرامے، گانے باجے سے بچے؟(32)گھر میں مدنی ماحول بنانے کی کوشش کی؟(33)تہمت، گالی گلوچ سے بچے؟ (34)دوسرے کی بات تو نہیں کاٹی؟(35)صدائے مدینہ لگائی؟(36)آنکھوں کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے نگاہیں نیچی رکھیں؟(37)کسی اور کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(38)جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، تکبر، وعدہ خلافی سے بچے؟(39)دن کا اکثر حصہ باوضو رہے؟(40)مخاطب کے چہرے پر نگاہیں تو نہیں گاڑیں؟(41)وقت پر قرض ادا کیا؟(42)مسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟(43)یکساں تعلقات رکھے؟(44)نماز اور دعا میں خشوع وخضوع پیدا کرنے کی کوشش کی؟(45)عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟(46)زبان کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے اشارے سے اور 4 بار لکھ کر گفتگو کی؟(47)ایک بیان یا مدنی مذاکرہ آڈیو، ویڈیو یا مدنی چینل 1 گھنٹہ 12 منٹ دیکھا؟(48)مذاق مسخری، طنز، دل آزاری، قہقہہ لگانے سے بچے؟(49)ضروری گفتگو کم سے کم الفاظ میں کی؟(50)سارا دن مدنی حلیہ اپنایا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

❁ لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ❁ اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ❁ نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ ❁ قفلِ مدینہ عینک کا استعمال 12 منٹ

ہفتہ وار 8 مدنی انعامات

(51)ہفتہ وار اجتماع میں اول تا آخر شرکت کی؟(52)بعدِ اجتماع 4 پر انفرادی کوشش کی؟(53)مریض کی عیادت کی؟(54)مدنی دورے میں شرکت کی؟(55)جو پہلے مدنی ماحول سے وابستہ تھے مگر اب نہیں آتے ان کو دوبارہ وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(56)مسجد اجتماع (ہفتہ وار مدنی مذاکرہ) میں شرکت کی؟(57)مکتوب روانہ کیا؟(58)پیر شریف کا روزہ رکھا؟

دعائے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

یا اللہ پاک! جو کوئی، صدقِ دل، سچے دل سے مدنی انعامات پر عمل کرے، روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے رسالہ پُر کرے اور ہر مدنی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِ الْاَمِین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد